تمام افراد کے لیے عام رہائشیں

پیش لفظ

مندرجہ ذیل معلومات مجموعی اور بنیادی رہنمائ فراہم کرتی ہیں ۔ یہ اکثر رہائشی انجمنوں میں لاگو ہوتی ہیں لیکن کچھ انجمنوں میں مذکورہ اصولوں کے علاوہ دوسرے اصول ہو سکتے ہیں، مثلا اس وجہ سے کہ ان کی تشکیل اور نہج دوسری ہے ۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ ہر مکین اورہر رہائشی انجمن اس امر سے آگاہ رہیں

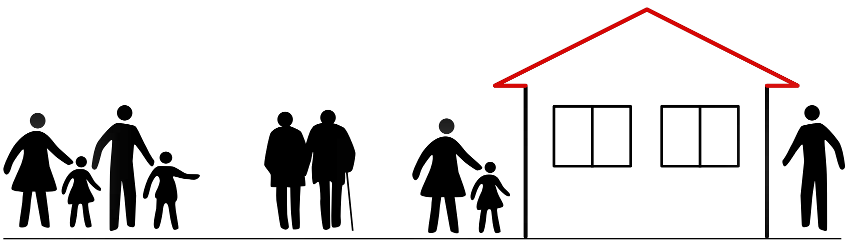

فہرست مضامین

پیش لفظ
خوش آمدید
1. تمام افراد کے لیے عام رہائشیں
1.2 حقوق و فرائض

2. سروس اور معلومات
2.1 بلڈنگ کا عہد دار
2.2 محکمے کی انتظامیہ
2.3 رہائشی انجمن کی انتظامیہ
2.4 سرگرمیوں کے حوالے سے ملازمین، رہائشی و سماجی ملازمین وغیرہ

3. کرائے پر دینا
3.1 بنیادی اصول
3.2 ترجیح کا حق
3.3 لچک دار کرائے کے اصول
3.4 مشترکہ طور پر کرائے پر دینا
3.5 نامنظوری
3.6 تبادلہ
3.7 آگے کرائے پر دینا

4. رہائش میں منتقل ہونا اور کرایہ وغیرہ
4.1 بیعانہ
4.2 کرایہ نامہ
4.3 رہائش میں منتقلی کے وقت رہائش کی مرمت
4.4 رہائش میں منتقلی کے وقت تجزیہ
4.5 رہائش کے کرائے کی ادائگی
4.6 بجلی، حرارت اور پانی
4.7 بجلی، حرارت اور پانی کی فیس کی ادائگی

5. Boligstøtte یعنی کرایہ ادا کرنے کے لیے مالی مدد
5.1 Boligstøtte کون حاصل کر سکتا ہے ؟
5.2 Boligstøtte کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے؟
5.3 Boligstøtte کی ادائگی
5.4 آمدنی میں تبدیلی

6. بیمہ
6.1 Selvrisikoیعنی نقصان کا وہ حصہ جو خود بھرنا ہوتا ہے
6.2 ذمہ داری کا بیمہ
6.3 قیمت

7. مکینوں کی جمہوریت
7.1 مکینوں کی میٹنگ
7.2 مکینوں کی سرگرمیاں
7.3 پڑوسیوں کا ماحول
7.4 رہائشی امن
7.5 پالتو جانور
7.6 بالکنی

8. رہائش میں
8.1 دوران رہائش، رہائش کی حالت کو برقرار رکھنا
8.2 عدم پیروی
8.3 رہائش میں فریزر، فرج وغیرہ
8.4 فرج
8.5 فریزر
8.6چولہا اورkogeplader یعنی چولہے کے اوپر والے پلیٹس جہاں کھانا پکایا **جاتا**
8.7 اون
8.8 Emhætte یعنی کھانے سے اٹھنے والی بھاپ کو کھینچنے والا آلہ
8.9 ڈش اور انٹینا
8.10 بجلی کی تنصیبات
8.11 بجلی اور بچے
8.12 بجلی کے نظام کا اڑ جانا
8.13 ماحول کے فائدے کے لیے وسائل کی بچت کریں
8.14 اس طرح بجلی اور حرارت کی بچت ہو سکتی ہے
8.15 اس طرح پانی کی بچت ہو سکتی ہے
کھانا پکاتے دوران
ذاتی حفظان صحت
8.16 ہوا لگائیں
پانی کی بھاپ
نمی کی وجہ سے نقصانات اور جراثیم
اوریہ امور خود کئے جا سکتے ہیں

9. رہائش میں بہتریاں (استعمال کا حق)

10. رہائشی علاقے میں
    - 10.1 کپڑوں کا دھونا اور سکھانا
    - 10.2 واشنگ مشین اور کپڑے سکھانے کی مشین
    - 10.3 کوڑا
      - گھریلو کوڑا
      - بڑا کوڑا
      - مضر کوڑا
      - بیڑیاں
    - 10.4 دوبارہ استعمال
      - کاغذ
      - بوتلیں
      - مخلوط کھاد

11. رہائش چھوڑنا
    - 11.1 برخواستگی
    - 11.2 پہلے رہائش چھوڑی جا سکتی ہے
    - 11.3 رہائش چھوڑتے وقت رہائش کی منتقلی
    - 11.4 رہائش چھوڑتے وقت رہائش کا تجزیہ
    - 11.5 بیعانے کا حساب

12. Beboerklagenævn یعنی مکینوں کے شکایت کا بورڈ

خوش آمدید

آپ کو نئ رہائش مبارک ہو ۔ ہمیں امید ہے کہ آپ اس سے اور ہماری boligorganisation یعنی رہائشی انجمن میں رہائش پذیر ہونے پر خوش ہوں گے

یہاں آپ کو آپ اپنی رہائش اور رہائشی انجمن کے بارے میں کچھ معلومات ملیں گی جو ابتدائ وقت میں آپ کے لیے فائدہ مند ہوں سکتی ہیں

آپ پڑھ سکتے ہیں کہ ایک عام رہائش میں رہنا کیسے ہے اور آپ کو کچھ عملی معلومات اور اچھے مشورے مل سکتے ہیں کہ عام رہائشوں میں مکینوں کے کون سے حقوق و فرائض ہیں

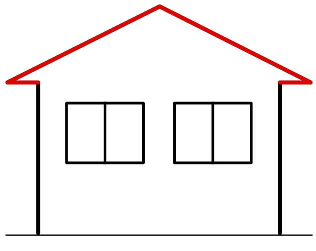

1. تمام افراد کے لیے عام رہائشیں

عام رہائشیں ان تمام افراد کے لیے ہیں جو ایک ہی afdeling یعنی محکمے میں رہتے ہیں اور کرائے کے ذریعے سے محکمے کے اخرجات ادا کرتے ہیں ۔ یہ مکین ہی ہیں جو مشترکہ طور پر فیصلہ کرتے ہیں کہ محکمے میں کیا ہونا ہے

قانون فیصلہ کرتا ہے کہ کوئ بھی عام رہائشوں پر کما نہیں سکتا ۔ کرائے کا تعین اس طرح ہو کہ وہ محکمے کو چلانے کے اخرجات کو پورا کرے ۔
عام رہائشوں کا انتظام ایک رہائشی انجمن کرتی ہے اور ہر محکمے میں ایک afdelingsbestyrelse یعنی محکے کی انتظامیہ کا انتخاب ہوتا ہے جو رہائشی انجمن کے سامنے مکینوں کی نمائندگی کرتی ہے ۔
محکمے کی انتظامیہ اور رہائشی انجمن کے بارے میں پیراگراف 2 میں پڑھیں

کم از کم سال میں ایک بار محکمے کی انتظامیہ ایک مکین میٹنگ کے لیے بلاتی ہے جہاں تمام مکینوں کو اپنے موقف کے اظہار کے لیے یا محکمے کے معاملوں کے بارے میں تجاویز دینے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے ۔ اکثر boligafdelinger یعنی رہائشی محکمے ایک مکین جریدہ شائع کرتے ہیں جہاں یہ پڑھا جا سکتا ہے کہ رہائشی علاقے میں کیا ہو رہا ہے اور ان فیصلوں کے بارے میں پڑھا جا سکتا ہے جو مکین میٹنگوں اور رہائشی انجمن میں ہوتے ہیں

عام رہائشیں ایک منزلہ مکان، قطار در قطار مکان، فلیٹز، نوجوانوں کی رہائشیں، بزرگ افراد کی رہائشیں یا بزرگ افراد کی مشترکہ رہائشیں ہوں سکتی ہیں ۔ کچھ نئ ہیں اور کچھ پرانی
اگر پہلے سے ہی عام رہائش ہو تو اسی رہائشی انجمن میں دوسری رہائش حاصل کرنا زیادہ آسان ہے ۔ اگر دوسری رہائش کی خواہش ہو تو رہائشی انجمن کی انتظار کی لسٹ پرنام اندراج کرنا ہوتا ہے ۔ اکثر رہائشی انجمنوں میں بچوں والے خاندانوں کو بڑی فلیٹز کے حوالے سے ترجیح دی جاتی ہے ۔ وہ خاندان جن کے

1.2حقوق و فرائض

کرائے نامے میں درج ہوتا ہے کہ حقوق کیا ہیں اور فرائض کیا ہیں ۔ مثلا وقت پر کرایہ، بجلی، حرارت وغیرہ کی قیمت ادا کرنی ہوتی ہے ۔ تمام عام رہائشی محکموں کے رہائشی امن کے اصول ہوتے ہیں جن کو مکینوں نے منظور کیا ہوتا ہے اور ان کی پاسداری کرنی ہوتی ہے ۔ پیراگراف 7.3 دیکھیں ۔ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھے ماحول کے لیے مشترکہ اصولوں کی پیروی کرنی ہوتی ہے اور مشترکہ علاقوں اور اپنی ذاتی رہائش کی دیکھ بھال کرنی ہوتی ہے

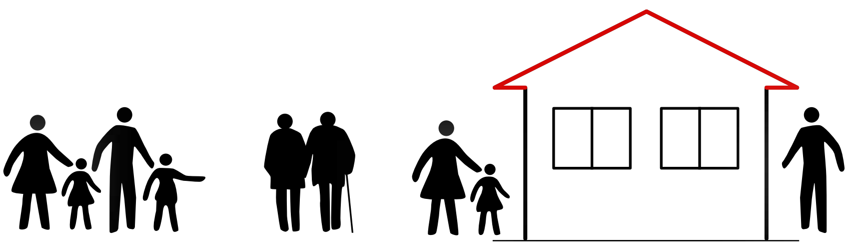

2. سروس اور معلومات

اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے یا اپنی رہائش کے حوالے سے سوالات ہیں تو آپ مثلا مندرجہ ذیل افراد سے رجوع کر سکتے ہیں

- Ejendomsfunktionær یعنی بلڈنگ کا عہد دار
- محکمے کی انتظامیہ
- Boligorganisationens administration یعنی رہائشی انجمن کی انتظامیہ

2.1 بلڈنگ کا عہد دار

بلڈنگ کے عہد دار کو رہائشی انجمن نے تقرر کیا ہے تا کہ وہ محکمے کی دیکھ بھال کرے ۔ اگر عملی سوالات یا مسائل ہوں تو آپ بلا جھجک بلڈنگ کے عہد دار سے پوچھ سکتے ہیں ۔ عموما اس کے روزانہ متعین شدہ اوقات کار ہوتے ہیں ۔ اگر اوقات کار کے باہر آپ کو سنجیدہ مسئلہ درپیش ہو جائے، مثلا اگر پانی کا پائپ پھٹ جائے، تو آپ اس نمبر پر ٹیلی فون کریں جو آپ کو اس قت دیا گیا جب آپ رہائش میں منتقل ہوئے

2.2 محکمے کی انتظامیہ

محکمے کی انتظامیہ کو مکینوں نے چنا ہوتا ہے ۔ ممبران کو تنخواہ نہیں ملتی اور وہ رضاکارانہ طور پر محکمے کے عمرانی ماحول کو مضبوط کرنے اور مکینوں کی دلچسپیوں اور خواہشات سے نپٹنے کے حوالے سے کام کرتے ہیں

رہائشی علاقے میں جو بھی امور سرگرمیوں سے تعلق رکھتے ہیں ان امور کو محکمے کی انتظمایہ کے پاس لایا جاتا ہے

کچھ بڑی رہائشی اجمنوں میں مکینوں کی مدد کرنے کے لیے مکین مشیر بھی تقرر ہوتے ہیں

2.3 رہائشی انجمن کی انتظامیہ

جو امور کرائے کی ادائگی، حرارت، پانی ، بجلی وغیرہ کے بارے میں ہیں رہائشی انجمن کی انتظامیہ ان سے نپٹتی ہے ۔ اگر آپ کو اپنے کچھ پڑوسیوں یا رہائشی امن کے سلسلے میں مسئلہ درپیش ہو تو اس صورت میں بھی آپ انتظامیہ سے رجوع کر سکتے ہیں

2.4 سرگرمیوں کے حوالے سے ملازمین، رہائشی و سماجی ملازمین وغیرہ

کچھ رہائشی اجمنوں میں ملازمین تقرر ہیں جن کا کام عمرانی ماحول کی پشت پناہی ہے یا مکینوں کے جمہوری نظام کے ہمراہ منظورشدہ بہتریوں کے اقدامات کو عملی جامہ پہنانا ہے

ایک رہائشی و سماجی ملازم ان محکموں میں کام کرتا ہے جنہیں ایک مجموعی منصوبہ دیا گیا ہے اور جس نے ان مکینوں، انتظامیہ اور ان ماہرین افراد کے مابین ناظم کے طور پر کام کرنا ہوتا ہے جو منظورشدہ بہتریوں کے حوالے سے کام کرتے ہیں

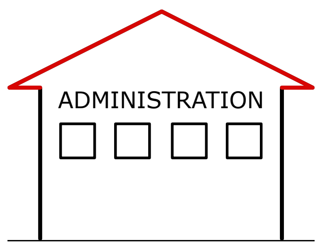

سرگرمیوں کے حوالے سے ایک ملازم یا ایک تہذیبی ملازم بھی تگ و دو کا حصہ ہو سکتا ہے جو مکینوں کے تعاون سے عمرانی سرگرمیوں کی ترقی اور پشت پناہی کرنا ہے ۔ یہ مثلا بچوں اور نوجوانوں کے لیے سرگرمیاں ہوں سکتی ہیں جن میں وہ مفت یا کچھ فیس کے عوض حصہ لے سکتے ہیں

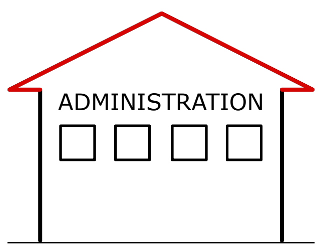

.3 کرائے پر دینا

مندرجہ ذیل اہم کرائے کے اصول بیان کئے گئے ہیں ۔ بہرحال یہاں ذکرکیا جاتا ہے کہ قانون رہائشی انجمنوں کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ بلدیہ کی طرف سے منظوری کے بعد کچھ شعبوں میں ذاتی اصول وضع کر سکیں جو فردا فردا رہائشی انجمن اور بلدیہ کے مطابق ہوں ۔ ہر رہائشی انجمن اطلاع دے سکتی ہے کہ کیا کچھ رہائشی انجمنوں میں ایسے اصول منظور کئے گئے ہیں

3.1 بنیادی اصول

ایک عام رہائش کی پیشکش حاصل کرنے کے لیے اور انتظار کی لسٹ پر نام اندراج کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عمر 15 سال ہو ۔ انتظار کی لسٹ پر برقرار رہنے کے لیے سالانہ ایک فیس ادا کرنی ہوتی ہے

تمام رہائشی انجمنوں کے ہاں دو انتظار کی لسٹیں ہوتی ہیں: ایک انتظار کی لسٹ ان تمام افراد کے لیے ہے جو پہلے سے رہائشی انجمن کے محکموں میں نہیں رہتے ۔ اس انتظار کی لسٹ کو خارجی انتظار کی لسٹ کہتے ہیں ۔ اگر اس لسٹ پر نام ہو تو رہائش حاصل کرنے کا انحصاراس امر پر ہے کہ کتنا عرصہ انتظار کیا ہے

اگر پہلے سے ہی رہائشی انجمن میں رہائش ہو لیکن ایک دوسری رہائش کی خواہش ہو تو ایک دوسری انتظار کی لسٹ پر نام درج ہوتا ہے ۔ اس انتظار کی لسٹ کو oprykningsventelist یعنی آگے بڑھنے کی انتظار کی لسٹ کہتے ہیں ۔ رہائش حاصل کرنے کا انحصاراس بات پر ہے کہ کتنا عرصہ انتظار کی لسٹ پر نام درج رہا ہے

اگر ایک boligforening یعنی رہائشی یونیین میں رہائش کی تلاش ہو تو اس یونیین میں اندراج کروانا ہوتا ہے اور ایک ممبرشپ نمبرحاصل ہوتا ہے ۔ جب رہائش کی خوائش ہو تو رہائشی یونیین کو اطلاع کرنی ہوتی ہے اور اس کے بعد انتظار کی لسٹ پر متحرک متلاشی کے طورپر رجسٹری ہو جاتی ہے ۔ ممبرشپ نمبر انتظار کے وقت کو رجسٹر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے

اگرboligselskab یعنی رہائشی ادارے میں رہائش کی تلاش ہو تو انتظار کی لسٹ پر درج ہونے والی تاریخ کو رجسٹر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے کہ کتنی دیر انتظار کیا ہے

3.2 ترجیح کا حق

انتظار کی لسٹ پر جگہ کے علاوہ کچھ افراد کو ترجیح دی جاتی ہے کہ وہ کچھ مخصوص رہائشوں کے لیے انتظار کی لسٹ پر پہلے آ جاتے ہیں ۔ یعنی انہیں ان افراد پر ترجیح دی جاتی ہے جو زیادہ دیر سے لسٹ پر موجود ہیں اور انہیں ان سے قبل رہائش کی پیشکش کی جاتی ہے

اگر ایک بچہ ہو تو تین اور چارکمروں کی رہائش کے لیے ترجیح دی جاتی ہے، قطع نظر اس کے کہ کوئ اکیلا ہے یا جوڑا ہے

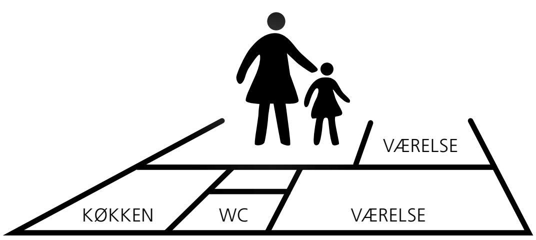

تمام اکیلے افراد کو دو کمروں کی رہائش کا حق ہے ۔ کچھ رہائشی انجمنوں میں ایک جوڑے کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ ایک تین کمرے کی رہائش حاصل کر سکے ۔ رہائشی انجمنوں میں انتظامیہ یہ فیصلہ کر سکتی ہے

بزرگ اور معذور افراد کو خاندانی رہائشوں کے لیے ترجیح دی جاتی ہے ۔ یہ رہائشیں اس گروپ کے افراد کے لیے خاص تشکیل کی گئ ہوتی ہیں

3.3 لچک دار کرائے کے اصول

لچک دار کرائے کے اصول کا معنی ہے کہ منتخبہ محکموں میں کچھ خاص گروپز کے افراد کو رہائش کے حوالے سے ترجیح دی جاتی ہے ۔ مثلا یہ ممکن ہے کہ ان افراد کو ترجیح دی جائے جو بلدیہ کے حدود کے اندر کام کرتے ہیں لیکن رہائش دوسری بلدیہ میں رکھتے ہیں

کارآمد ترجیح کے اصول کو بلدیہ اور رہائشی انجمن طے کرتے ہیں اور بلدیہ نے اصولوں کو منظور کرنا ہوتا ہے

3.4 مشترکہ طور پر کرائے پر دینا

ان مخصوص رہائشی علاقوں میں جہاں مکینوں کی زیادہ تعداد بازارروزگار سے باہر ہیں وہاں ایک ایسے فرد کو کرائے پر دینے سے انکار کیا جا سکتا ہے جو بازارروزگار میں متحرک نہیں ۔ هذا فرد کو ایک دوسرے محکمے میں ایک رہائش کی پیشکش کی جائے گی
Veldfærdsministeriet یعنی وزارت فلاح و بہبود ہر سال تعین کرتی ہے کہ مشترکہ طور پر کرائے پر دینے کے اصول کن کن رہائشی علاقوں پر لاگو ہوں گے

3.5 نامنظوری

رہائشی انجمن فیصلہ کرسکتی ہے کہ ہر رہائش میں، ہر رہائشی کمرے میں زیادہ سے زیادہ دو افراد رہ سکتے ہیں ۔ یہ اصول رہائش کی پیشکش کے وقت لاگو ہوتا ہے، یعنی جب رہائش میں منتقل ہوا جائے

3.6 تبادلہ

اگر اپنی رہائش کو ایک دوسری رہائش سے تبدیل کرنے کی خواہش ہو تو یہ اس صورت میں ممکن ہے اگر اپنی رہائش میں کم ازکم تین سال گزارے ہوں ۔ تبادلے کی صورت میں رہائش کے حجم کے اصول منسوخ ہو جاتے ہیں ۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک اکیلا فرد تبادلے کے ذریعے چار کمرے کی فلیٹ حاصل کر سکتا ہے ۔ بہر حال اگر ہر رہائشی کمرے میں دو افراد سے زائد مکین ہیں تو پھر رہائشی انجمن کے لیے موقع ہے کہ وہ تبادلے کا انکار کر دے ۔ تبادلے کی صورت میں دونوں رہائشوں کی برخواستگی ہوتی ہے اور دونوں رہائشوں کو ایسے لیا جائے گا کہ دو رہائشیں چھوڑی جا رہی ہیں اور دو منتقلیاں ہو رہی ہیں ۔
پیراگراف 4 اور 11 دیکھیں ۔ جس رہائش میں منتقل ہوا جائے وہاں نیا بیعانہ دینا ہو گا

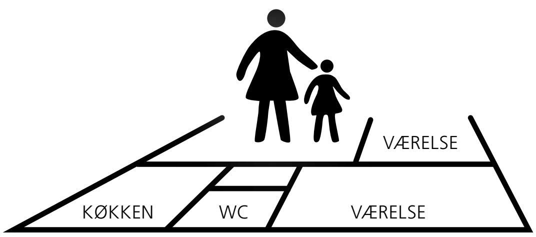

3.7 آگے کرائے پر دینا

جزوی طور پر آگے کرائے پر دینا :
اپنی آدھی رہائش تک آگے کرائے پر دی جا سکتی ہے ۔ لیکن رہائش میں کل رہائش پذیر افراد کی تعداد کمروں کی تعداد سے بڑھ نہیں سکتی

پوری رہائش کو آگے کرائے پر دینا:
اگر بیماری، تجارتی سفر، تعلیمی سفر یا کام کی وجہ سے عارضی طور پر منتقلی ہو جائے تو دو سال تک اپنی پوری رہائش کو آگے کرائے پر دینے کا حق ہے ۔ اگر ہر رہائشی کمرے میں دو افراد سے زائد افراد رہیں گے تو کرائے پر دینے والا انکار کرسکتا ہے ۔ اگر کرائے پر دینے والے فرد کے پاس ایک معقول وجہ ہے تو وہ آگے کرائے پر دینے سے انکار کر سکتا ہے
آگے کرائے پر دینے کے صورت میں کرائے پر دینے اور کرائے دار کے مابین ایک کرایہ نامہ تیار کیا جاتا ہے ۔ آگے کرائے پر دینے کے وقت کے شروع ہونے سے قبل رہائشی انجمن کو کرائے نامے کی کاپی چاہیے

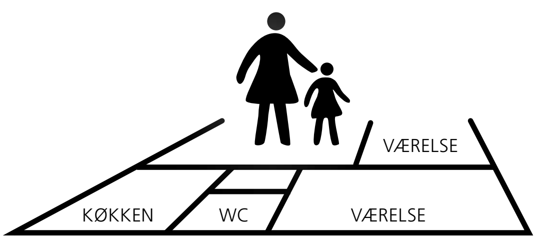

4. رہائش میں منتقل ہونا اورکرایہ وغیرہ

4.1 بیعانہ

جب رہائش ملے تو بیعانہ دینا ہوتا ہے ۔ جب رہائش چھوڑی جائے گی تو بیعانہ واپس مل جائے گا اگرچہ کرائے، حرارت وغیرہ کے حوالے سے آپ مقروض ہوں اور فلیٹ کو صحیح حالت میں چھوڑنے پرجو خرچہ آئے گا اس کو چھوڑ کر
بیعانے کے لیے بلدیہ سے قرض یا قرض کی ضمانت کی درخواست دی جا سکتی ہے ۔ یہ اس وقت کیا جائے جب رہائش کی پیشکش کی جائے ۔ اگر آمدنی بہت کم ہو تو بیعانے کے لیے مدد حاصل کی جا سکتی ہے ۔ اس کے بارے میں مزید معلومات BL کے کتابچے "Lån til tilskud" میں مل سکتی ہیں ۔ یہ صرف ڈینش زبان میں دستیاب ہے ۔ یا آپ بلدیہ سے بیعانے کے لیے قرض حاصل کرنے کے موقع کے بارے میں رابطہ کرسکتے ہیں

4.2 کرایہ نامہ

کرایہ نامہ کرائے داروں اور رہائشی انجمن کے مابین ایک معاہدہ ہے ۔ جب ایک عام رہائش دی جائے تو اس کرائے نامے پر دستخط کیے جاتے ہیں ۔ کرائے نامے میں کرائے دار کی حیثیت سے حقوق و فراض کے بارے میں معلومات ہوتی ہیں اور رہائشی انجمن کی ذمہ داریوں کا بیان ہوتا ہے ۔ ایک کرایہ نامہ قانونی طور پر پابندی عائد کرتا ہے ۔ یعنی کرائے دار اور رہائشی انجمن معاہدے میں درج امور کی پیروی کرنے کے پابند ہیں

4.3 رہائش میں منتقلی کے وقت رہائش کی مرمت

عام رہائشوں میں دو طرح کے مرمت اور دیکھ بھال کے نظام ہوتے ہیں: نظام A اور نظام B ۔ جب آپ ایک عام رہائش میں منتقل ہوں گے تو ماقبل کرائے دار نے مرمت کی ہوتی ہے ۔ اس کی بنیاد اس نظام پر ہے جس کا انتخاب رہائشی محکمے نے کیا ہوتا ہے
اگر محکمے کے ہاں A نظام ہے تو دیواریں ایسے لگیں گی کہ گویہ انہیں رنگا گیا ہے یا نیا وال پیپر لگا ہے ۔ عموما کمرے کی چھت کو نئے سرے سے رنگا گیا ہوتا ہےاور فلیٹ کو صاف کیا گیا ہوتا ہے ۔ اگر رہائش میں کوئ شے خراب تھی تو ان اشیاء کو ٹھیک کیا گیا ہوتا ہے
اگر محکمے کے ہاں B نظام ہے تو جیسے ماقبل مکین نے رہائش چھوڑی ہے اسی صورت میں آپ اسے وصول کریں گے ۔ یعنی ضروری نہیں کہ چھت اور دیواروں کو ٹھیک کیا گیا ہو ۔ رہائش کا ایک مرمت کرنے کا آکاؤنٹ ہوتا ہے جسے آپ رہائشی انجمن سے طے کرنے کے بعد رہائش کو ٹھیک کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں

4.4 رہائش میں منتقلی کے وقت تجزیہ

جب آپ اپنی رہائش میں منتقل ہوں گے تو آپ رہائشی انجمن کے ساتھ رہائش کا تجزیہ کریں گے اور رہائش میں منتقلی کی رپورٹ کی تشکیل ہو گی جس پر رہائشی انجمن اور آپ نے خود دستخط کرنا ہوتا ہے ۔ اگر رہائش میں توڑ پھوڑ یا کمی بیشی ہے تو ان کو رپورٹ میں تحریر کیا جائے ۔ رہائش کو چھوڑنے کی صورت میں پھر آپ ان امورکو ٹھیک کروانے کے خرچے کو اٹھانے کے پابند نہیں ہوں گے

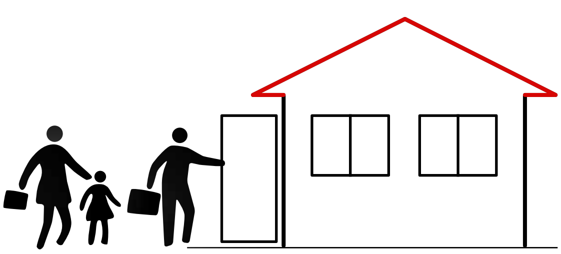

4.5 رہائش کے کرائے کی ادائگی
کرائے نامے اور قانون میں درج ہے کہ کرایہ کب دینا ہے ۔ اگر دیر پرادا کیا جائے تو اضافی فیس ادا کرنی ہوتی ہے ۔ اگر نوٹس کے خط وصول ہونے کے بعد فورا رقم ادا نہ کی جائے تو خطرہ ہے کہ کرائے نامے کو منسوخ نہ کر دیا جائے ۔ اس کا مطلب ہے کہ فورا رہائش کو چھوڑنا ہوتا ہے ۔ رہائشی انجمن بتاتی ہے کہ کرایہ کیسے ادا کرنا ہوتا ہے ۔ آسان تر طریقہ یہ ہے کہ بینک کے ذریعے اس نظام کو اپنایا جائے جس سے ہر ماہ خود بخود کرایہ ادا ہو جائے یعنی PBS (رقم کی ادائگی کی سروس)

4.6 بجلی، حرارت اور پانی
ماحول اور پانی کے وسائل کو بچانے کے لیے ڈنمارک میں بجلی، حرارت اور پانی کا استعمال بہت مہنگا ہو گیا ہے کیونکہ استعمال کو کم کرنے کے لیے حکومت پانی اور بجلی پر اضافی ٹیکس لگاتی ہے ۔ اس لیے بہت سارے عام محکموں میں کچھ ایسا کیا گیا ہے تا کہ مکین ان وسائل کی بچت کریں ۔ تمام رہائشوں میں بجلی اور پانی کے میٹر ہوتے ہیں ۔ یہ ناپتے ہیں کہ رہائش میں بجلی اور پانی کا کتنا استعمال ہوتا ہے ۔ کچھ بلڈنگوں میں پانی کے میٹر بھی ہوتے ہیں جو پانی کے استعمال کو ناپتے ہیں

4.7 بجلی،
۔ کی ادائگی
اکثر جگہوں پر بجلی کی وصولی والے ادارے کو a conto رقم دی جاتی ہے ۔ یعنی ہرماہ یا ہرسہ ماہی ایک متعینہ رقم ادا کی جاتی ہے ۔ رقم کا تعین اس بجلی کے استعمال پر کیا جاتا ہے جو ماقبل سال میں استعمال کی گئ تھی ۔ اگر استعمال یا قیمتوں میں اضافہ ہو تو a conto کی رقم کو ایک ماہ کے نوٹس سے بڑھایا جا سکتا ہے ۔ سال میں ایک بار حساب کیا جاتا ہے کہ کتنی بجلی استعمال کی ہے ۔ رہائش کے بجلی کے میٹروں کو دیکھا جاتا ہے تا کہ فیصلہ کیا جائے کہ کتنی بجلی استعمال کی گئ ہے ۔ بجلی کا ادارہ ڈاک کے ذریعے کارڈ بیجھے گا ۔ اسے پر کر کے بجلی کے ادارے کو واپس کرنا ہوتا ہے ۔ کارڈ کو واپس بیجھنا ضروری ہوتا ہے ۔ دوسری صورت میں بجلی کا ادارہ خود اندازہ لگائے گا کہ کتنی بجلی استعمال کی گئ ہے ۔ یا رہائشی انجمن یقین دھانی کرے گی کہ بجلی کے استعمال کا تعین ہو ۔ اگر ادائگی سے کم بجلی استعمال ہو تو پھراسی تناسب سے رقم واپس مل جاتی ہے ۔ اگر زیادہ استعمال ہو تو مزید رقم ادا کرنی ہوتی ہے

۔ حرارت
۔ کی ادائگی
اکثر جگہوں پر حرارت کی وصولی والے ادارے کو a conto رقم دی جاتی ہے ۔ یعنی ہرماہ ی ایک متعینہ رقم ادا کی جاتی ہے ۔ رقم کا تعین اس حرارت کے استعمال پر کیا جاتا ہے جو ماقبل سال میں استعمال کی گئ تھی ۔ اگر استعمال یا قیمتوں میں اضافہ ہو تو a conto کی رقم کو ایک ماہ کے نوٹس سے بڑھایا جا سکتا ہے

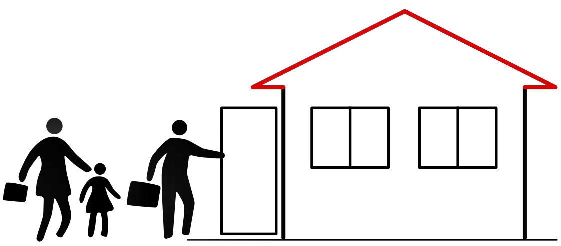

عموما سال میں ایک بار ایک سروس کمپنی رہائش کے حرارت کے میٹروں کو پڑھتی ہے ۔ ہر رہائش کے استعمال کے حوالے سے حرارت کا حساب بیجھا جاتا ہے اورa conto رقم کو مد نظر رکھتے ہوئے یا تو رقم واپس کی جاتی ہے یا مزید رقم کا مطالبہ کیا جاتا ہے

۔ پانی
۔ کی ادائگی

اگر رہائش میں پانی کا میٹر نہیں تو پانی کا استعمال کرائے میں شامل ہوتا ہے ۔ اگر رہائش میں پانی کا میٹر ہے تو اسے سال میں ایک بار پڑھا جاتا ہے ۔ رقم کی مقدار اس پانی کے استعمال پر کی جاتی ہے جو ماقبل سال میں استعمال کیا گیا تھا ۔ استعمال کو a conto صورت میں ادا کیا جاتا ہے ۔ یعنی ہر ماہ یا ہر سہ ماہی ایک متعینہ رقم دی جاتی ہے ۔ اگر استعمال یا قیمتوں میں اضافہ ہو تو a conto کی رقم کو ایک ماہ کے نوٹس سے بڑھایا جا سکتا ہے

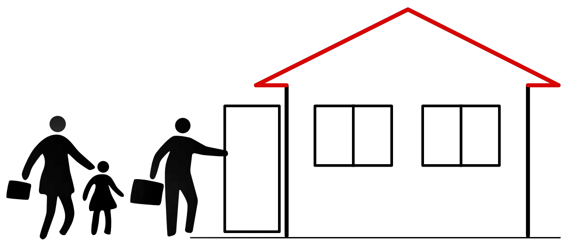

Boligstøtte 5. یعنی کرایہ ادا کرنے کے لیے مالی مدد

Boligstøtte کرایہ ادا کرنے کے لیے ایک مالی مدد ہے ۔ اگر آمدنی کے مقابلے میں کرایہ زیادہ ہو تو اضافی مدد حاصل ہو سکتی ہے ۔ جس بلدیہ میں رہائش ہے وہ یہ مدد دیتی ہے ۔ ضرورت پر وصول کردہ رقم میں سال میں ایک بار تبدیلی ہوتی ہے
اگر کوئ پنشنر ہے تو boligstøtte کو boligydelse یعنی رہائشی معاوضہ کہا جاتا ہے ۔ تمام افراد کے لیے اسے boligsikring یعنی کرائے کی یقین دھانی کہا جاتا ہے ۔ ان دو اقسام کی امدد کے اصول مختلف ہیں

Boligstøtte 5.1 کون حاصل کر سکتا ہے ؟

تمام افراد boligstøtte حاصل نہیں کر سکتے ۔ وصول کردہ مقدار کا انحصار مثلا گھر میں رہائش پذیر افراد کی آمدنی پر ہے، کرائے کی مقدارپر ہے اور یہ کہ رہائش کے حجم کے مقابلے میں خاندان کتنا بڑا ہے

Boligstøtte 5.2 کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے؟

اگر boligstøtte کی درخواست دینے کی خواہش ہو تو ایک خاص فارم پر کرنا ہوتا ہے جسے رہائشی انجمن میں یا بلدیہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے ۔ جب کرائے نامے پر دستخط ہو جائے تو اسی وقت

Boligstøtte 5.3 کی ادائگی

جب ایک عام رہائش میں رہا جائے تو اکثرboligstøtte کی رقم براہ راست رہائشی انجمن کو ادا کی جاتی ہے اوراس اضافی مدد کے تناسب سے ادا کردہ کرائے میں کمی واقع ہو جاتی ہے

5.4 آمدنی میں تبدیلی

اگرboligstøtte وصول ہو اور آمدنی بڑھے اور کم ہو تو اس کی اطلاع بلدیہ کےboligstøtte کے آفس کو دینی ہوتی ہے ۔ اگر خاندان بڑا یا کم ہو جائے تو پھر بھی آگے اطلاع دی جائے ۔ بلدیہ کو خود بخود اطلاع نہیں ملتی ۔ اگر ایک دورانیے میں boligstøtte کی صورت میں زیادہ رقم وصول کی گئ ہے تو اس رقم کو واپس کیا جائے گا

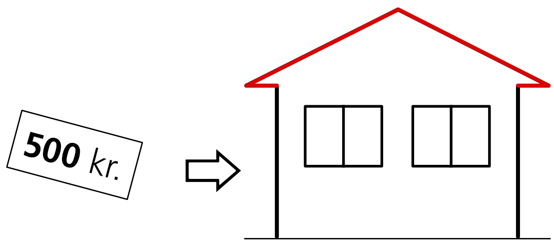

6. بیمہ

خاندانی بیمے کا ہونا ضروری ہے ۔ اگر چوری ہو یا گھریلو سامان نظرآتش ہو جائے تو کپڑوں، فرنیچر اور دوسرے گھریلو سامان کے عوض رقم ملتی ہے ۔ چوری کی اطلاع پولیس اوربیمہ کمپنی کو کرنی ہونی ہوتی ہے

6.1 Selvrisiko یعنی نقصان کا وہ حصہ جو خود بھرنا ہوتا ہے

جب ایک بیمے پرselvrisiko ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ نقصان کا کچھ حصہ خود ادا کرنا ہوتا ہے

6.2 ذمہ داری کا بیمہ

خاندانی بیمہ ایک ذمہ داری بیمہ بھی ہے ۔ اگر ذمہ داری عائد ہو جائے کہ دوسرے افراد یا ان کی ملکیت کو نقصان پہنچایا ہے تو بیمہ ہرجانہ ادا کرتا ہے

6.3 قیمت

خاندانی بیمے کی فیس کا انحصار مثلا اس بات پر ہے کہ ملک میں کہاں رہائش ہے اور کن قیمتی اشیاء کا بیمہ مطلوب ہے

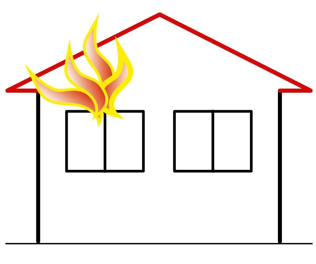

7. مکینوں کی جمہوریت

عام رہائشی تعمیر کا قانون فیصلہ کرتا ہے کہ رہائشی انجمن کی انتظامیہ میں مکینوں کی اکثریت ہو گی ۔ رہائشی انجمن کی انتظامیہ نے پوری رہائشی انجمن کی دلچسپیوں اور خواہشات کے حوالے نپٹنا ہوتا ہے ۔ تمام عام رہائشی محکموں کو ایک محکمے کی انتظامیہ کا انتخاب کرنے کا حق ہے جس نے اس محکمے کے مکینوں کی دلچسپیوں اورخواہشات کےحوالے سے کام کرنا ہوتا ہے جہاں وہ منتخب ہیں

ایک مکین میٹنگ پر مکین محکمے کی انتظامیہ کا انتخاب کرتے ہیں ۔ تمام مکینوں کو اس میٹنگ کے لیے بلایا جاتا ہے ۔ کچھ محکموں میں انتخاب میں مشکل پیش آ سکتی ہے ۔ اس صورت میں رہائشی انجمن کی انتظمایہ کا کام ہے کہ جب تک محکمے کی انتظمایہ کا انتخاب نہیں ہوتا وہ محکمے کو چلائیں

7.1 مکینوں کی میٹنگ

کم ازکم سال میں ایک بارمکینوں نے ایک مکین میٹنگ میں محکمے کے بجٹ کےحوالے سے فیصلہ کرنا ہوتا ہے ۔ محکمے کی انتظمایہ آئندہ سال کے بجٹ کی تجویز پیش کرتی ہے جو کرائے میں ممکنہ اضافے کے حوالے سے فیصلہ کن ہوتا ہے ۔ اگررہائشی علاقے یا مرمت کے حوالے سے بہتریوں کی ضرورت ہے تو محکمے کے مکینوں نے اس حوالے سے ووٹ دینے ہوتے ہیں اور یہ محکمے کے بجٹ کا حصہ ہو گا ۔ مکین میٹنگ میں شمولیت اختیار کر کے ووٹنگ میں شمولیت ہوتی ہے کہ رہائشی علاقے میں کیا ہونا ہے ۔

- مکینوں کے لیے مشترکہ مکان کو کس طرح استعمال کیا جائے؟
- مشترکہ کپڑے دھونے کی جگہ کے اوقات کار اور قیمتیں
- کیا بلڈنگوں کے درمیان باغ ہونے چاہییں؟
- بچوں کے کھیلنے کی جگہ کی شکل کیسے ہو؟
- نئے کچن کی شکل کیسے ہو؟
- کیا مقامی علاقے میں کورسز رکھے جا سکتے ہیں؟
- مشترکہ انٹینے کے ذریعے کون سے ٹی وی پروگرامز دیکھیں جا سکیں؟

اگر اپنی رہائشی محکمے میں کوئی متحرک ہو تو یہ فقط چند وہ اموربیں جن پر اثر ڈالا جا سکتا ہے

7.2 مکینوں کی سرگرمیاں

کافی رہائشی محکموں میں سال کے دوران مشترکہ سرگرمیاں ہوتی ہیں اور رہائشوں کے بارے میں نئے امور کے حوالے سے میٹنگیں ہوتی ہیں ۔ ممکنہ فلم کلب، مشترکہ طور پر کھانا کھانا، پارٹیاں، کورز اور دوسری تقریبات ۔ اکثر رہائشی محکموں کے ہاں کمرے ہوتے ہیں جو میٹنگوں کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں یا ممکنہ پارٹی کے لیے کرائے پر لیے جا سکتے ہیں

اگر پہلے سے حصہ لینے والے کسی فرد سے واقفت نہ ہو تو مکینوں کی تقریبات کے لیے جانا اور اپنے آپ کو تیار کرنا مشکل ہو سکتا ہے ۔ ڈینشوں کے لیے بھی اسیے ہی ہوتا ہے ۔ لیکن جب آپ وہاں جاتے ہیں تو پھر اکثر اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ عموما اچھی طرح استقبال کیا جاتا ہے ۔ دوسری طرف یہ جاننا اچھا ہے کہ جہاں رہائش ہے وہاں کیا ہو رہا ہے

7.3 پڑوسیوں کا ماحول
جہاں افراد ایک ہی ماحول میں رہتے اور گومتے ہوں وہاں تحریری اور غیرتحریری اصول ہوتے ہیں ۔ تحریری اصولوں کو سیکھنا اور سمجھنا ممکن ہے لیکن غیرتحریری اصولوں کے حوالے سے مشکل پیش آ سکتی ہے ۔ اگر ڈینشوں کو غیرتحریری اصولوں کے حوالے سے پوچھا جائے تو وہ اکثر جواب نہیں دے سکتے ۔ وہ اصول جانتے ہیں لیکن وہ ان پر دھیان نہیں کرتے یا شاذونادر ان پر سوچ و بچار کرتے ہیں

کافی غیر تارکین وطنوں کا تجربہ ہے کہ ڈینش افراد سے رابطہ کرنا مشکل ہے ۔ کافی اوقات یہ صحیح ہوگا ۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ڈینش افراد دوسروں سے رابطہ نہیں کرنا چاہتے ۔ اکثر صرف تھوڑے وقت کے بعد ہی ان کا قرب میسر ہو سکتا ہے ۔ اور جب یہ قرب حاصل ہو جائے تو تجربہ ہو گا کہ ان میں سے اکثر مہمان نواز اور نرم دل ہوتے ہیں

ایک دوسرے کے ہاں آنا جانا کافی تہذیبوں میں عام ہے لیکن ڈینشوں میں یہ عادت نہیں ۔ حالانکہ ڈینش پیچھے رہنا پسند کرتے ہیں پھر بھی ان کی اکثریت مدد کرنا چاہتی ہے ۔ اس لیے اگر مدد کی ضرورت ہو یا کسی امر کے حوالے سے شک ہو تو اپنے پڑوسیوں کو پوچھا جائے ۔ اکثر جگہوں پر اپنے پڑوسی کے دروازے پر دستک یا گھنٹی بجائی جا سکتی ہے اور پوچھا جا سکتا ہے ۔ اگر آٹے یا چینی کی کمی ہے تو پڑوسی سے پوچھیں کہ کیا آٹا یا چینی ادھار مل سکتی ہے

عموما ڈینش بتائے بغیر ایک دوسرے کے گھر نہیں جاتے ۔ ملاقات طے کی جاتی ہے ۔ نئے مکین کی حیثیت سے یہ اچھی ترکیب ہوتی ہے کہ قریبی پڑوسیوں کو کپ چائے کے لیے مدعو کیا جائے ۔ انہیں جانا جا سکتا ہے، اپنے بارے میں بتائیں اور ساتھ علاقے کے تحریری اور غیرتحریری اصولوں کے بارے میں جانا جا سکتا ہے

7.4 رہائشی امن

تمام رہائشی محکموں میں رہائشی امن کے اصول ہوتے ہیں ۔ رہائشی امن کے اصول مشترکہ اصول ہیں جو مکینوں نے منظور کئے ہیں تا کہ رہائشوں اورارد گرد کے علاقوں کا خیال رکھا جائے اور تا کہ ایک دوسرے کو غیرضروری شور وغیرہ سے بچایا جائے

مثلا مندرجہ ذیل جگہوں پر یہ عام اصول ہو سکتے ہیں
۔ رہائش میں

- 19 بجے تک ڈریلنگ مشین استعمال کی جا سکتی ہے
- اگر کسی ویکنڈ میں پارٹی رکھنی ہے تو اپنے پڑوسیوں کو آگاہ کیا جائے
- 22 کے بعد اونچا نہ بجایا جائے
- اگر سیلائ مشین استعمال کی جائے تو اس کے نیچے کوئ ایسے شے ہو جس سے شور نہ ہو

رہائش سے باہر-

- صرف ان جگہوں پر کوڑا پھینکا جا سکتا ہے جو اس کے لیے مختص ہیں
- رہائشی انجمن سے اجازت لینے کے بعد ہی ڈش انٹینا اور دوسرے انٹینے نصب کئے جا سکتے ہیں پیراگراف 8.8 دیکھیں
- کیاریوں اور پھولوں کی کیسے دیکھ بھال کرنے ہے

7.5 پالتو جانور

کچھ محکموں میں مکینوں نے فیصلہ کیا ہے کہ کتے یا بلی کو رکھا جا سکتا ہے

7.6 بالکنی

اگر بالکنی ہو تو یقین دھانی کی جائے کہ اس کی نکاس نالیاں صاف رکھیں جائیں ۔ اگر پتوں یا دوسری اشیاء نکاس نالیوں میں اٹک جائیں تو ممکن ہے کہ دوسری فلیٹز میں پانی نقصان کا بائث ہو ۔ علاوہ ازیں اکثر اصول ہوں گے کہ بالکنیوں کو ایسا رکھا جائے کہ باہر سے یہ خوبصورت لگیں

اگر کسی بات کے حوالے سے شک ہو تو بلڈنگ کے عہد دار سے رہائشی امن کے اصولوں کے بارے میں پوچھا جا سکتا ہے ۔ وہ بتا سکتا ہے کہ کس بات کی اجازت ہے اور کس کی اجازت نہیں

8. رہائش میں

8.1 دووان رہائش، رہائش کی حالت کو برقرار رکھنا
ایک ایسے جگہ رہنا اچھا ہے، جو اندر اور باہر دونوں جگہوں سے ٹھیک رکھی گئ ہو ۔ اس لیے مکین حتی المقدور اپنی رہائش کو صحیح رکھنے کے لیے ایسے اقدامات اپنائیں

رہائشی محکمہ مندرجہ ذیل جگہوں کو صحیح حالت میں رکھنے اوران کی مرمت کرنے کی یقین دھانی کرتا ہے: پانی اور گیس کے اخراج کی جگہیں، کھڑکیاں، el-afbrydere یعنی بجلی کو بند کرنے کے نظام، ٹائیلٹز، ٹائیلٹز کی پانی والی ٹنکیاں، دھونے کے لیے بیسن اور نہانے کے ٹپ ۔ فریج، چولہوں، واشنگ مشینوں اور اس طرح کی تنصیبات جو فلیٹ کا حصہ ہیں اور رہائشی محکمے کی ملکیت ہیں ان پر بھی یہی اصول لاگو ہوتا ہے ۔ کچھ رہائشی انجمنوں میں خود تالوں اور چابیوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے، دوسرے جگہوں پر یہ رہائشی محکموں کا کام ہوتا ہے

جن رہائشی انجمنوں میں A نظام لاگو ہے وہاں جب تک آپ رہائش پذیر ہیں خود دیواروں، چھتوں اورفرشوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے

جن رہائشی انجمنوں میںB نظام لاگو ہے وہاں رہائشی محمکہ رہائش کا خیال رکھتا ہے ۔ اگر رہائش کی دیکھ بھال کے آکاؤنٹ میں رقم ہے تو رہائش کو صحیح کرنے کے بعد رقم حاصل کی جا سکتی ہے

8.2 عدم پیروی
اگر رہائش سے منسلک اشیاء کا صحیح خیال نہیں رکھا تو خود رقم ادا کرنی ہوتی ہے
اگر رہائش سے منسلکہ اشیاء کو ایسی جگہ استعمال میں لایا گیا ہے جہاں وہ استعمال نہیں ہوتیں اوراب وہ اس بات سے خراب ہو گئ ہیں تو ان کی تبدیلی یا مرمت کے لیے خود رقم ادا کرنی ہوتی ہے
اگر رہائش میں ایک شے کی مرمت کرنے کی کوشش کی ہے اور کام صحیح نہیں ہوا، مثلا ایک دست کار کے کام کے معیار پر نہیں، تو یہ غلط مرمت کہلائے گی اور مرمت کے لیے خود رقم ادا کرنی ہو گی

اگر خود فریج یا اس طرح کی اشیاء ساتھ لائی گئ ہوں تو ان کی مرمت کے لیے خود رقم ادا کرنی ہوتی ہے

8.3 رہائش میں فریزر، فرج وغیرہ
جب ایک نئ رہائش میں منتقل ہوا جائے تو رہائش کی مشینوں کو جاننا ہوتا ہے ۔ یہ جاننا ہوتا ہے کہ انہیں کیسے استعمال کیا جاتا ہے اور کیسے ان کی دیکھ بھال کی جاتی ہے ۔ اگر مشینوں کو صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو وہ کافی سال چل سکتی ہیں اورساتھ توانائ کی بچت ہو سکتی ہے اور بجلی کے بل کم ہو سکتے ہیں

اگر بلڈنگ بجلی اور نکاس کے پانی کی مقدار کو برداشت کر سکیں تو رہائش میں مثلا ایک واشنگ مشین یا کپڑے سکھانے کی مشین کو نصب کرنے کا حق ہے ۔ اس حق کو نصب کرنے کا حق کہا جاتا ہے

نصب کاری سے قبل رہائشی انجمن کو اطلاع دینی ہوتی ہے تا کہ یقین دھانی ہو سکے کہ نصب کاری صحیح ہو

جو خود نصب کیا جائے وہ ذاتی ملکیت ہوتی ہے اور رہائش کو چھوڑتے وقت اسے اپنے ساتھ لیا جائے گا

8.4 فریج
فریج میں ٹمپریچر کو 5+ ڈگری ہونا چاہیے ۔ ایک تھرمامیٹر سے ٹمپریچر کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے ۔ خیال رکھا جائے کہ وہ ربڑ کا حصہ جو فریج کے دروازے پر ہے وہ پورا ہو اور بند کرتے وقت دروازہ پورا چسپاں ہو جائے ۔ فریج کے دیواروں پربرف اور فرج کے پچھلے حصے پر دھول بجلی کے استعمال کو بڑھا دیتی ہے ۔ اگر فریزر ہو تو اچھا ہے اگر فریزر میں پڑی ہوئ اشیاء کو فرج میں پگلایا جائے ۔ یہ عمل بجلی کے استعمال کو کم کرتا ہے

8.5 فریزر
فریج میں ٹمپریچر کو 18- ڈگری ہونا چاہیے ۔ ایک خالی فریزر اتنی ہی بجلی استعمال کرتا ہے جتنا ایک بھرا ہوا فریزر ۔ دروازہ یا ڈھکن پوری طرح بند اور چسپاں ہو اور فرج کی طرح فریزر کو صاف رکھا جائے ۔ رہائش میں فریزر کو ایک ڈھنڈی جگہ رکھنے سے بجلی کے استعمال میں بچت کی جا سکتی ہے ۔ ایک فرج اور فریر کے ارد گرد اتنی جگہ ہو کہ ہوا گزر سکے

8.6 چولہا اورkogeplader یعنی چولہے کے اوپر والے پلیٹس جہاں کھانا پکایا جاتا ہے
چولہے کی پلیٹس کو پورا گرم کیا جائے جب تک کھانا ابلنا شروع نہ کردے ۔ پھر حتی المقدور کم گرمی پر رکھا جائے لیکن کھانا ابلتا رہے ۔ ہانڈیوں کا نچلا حصہ بالکل ہموار ہو، دوسری صورت میں وہ 50% تک مزید بجلی کے اصراف کا باعث ہو سکتا ہے ۔ ہانڈیاں چولہوں کے پلیٹس کے مطابق ہوں ۔ اگر ایک چھوٹی ہنڈیا کو ایک بڑے پلیٹ پر رکھا جائے تو کافی حرارت ضائع ہوتی ہے ۔ ہنڈیا کے ڈھکن کو پوری طرح بند کیا جائے، ڈھکن کے بغیر تین گنا زیادہ بجلی استعمال ہوتی ہے ۔ کھانا پکنے سے 5 منٹ پہلے چولہے کو بند کر کے جو حرارت باقی ہے اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے ۔ براہ راست چولہے کے پلیٹز پر کھانا پکانے کی اجازت نہیں ۔ اس سے چولہا خراب ہوتا ہے

8.7 اون
اون کے گرم ہونے کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اور اون کو چلاتے وقت ہی ڈش کو اون میں رکھا جا سکتا ہے ۔ ڈش کے پک جانے کے 15-10منٹ قبل اون کو بند کیا جائے اور باقی گرمی کا فائدہ اٹھایا جائے ۔ اون گے گریل کو استعمال کرنا مہنگا ہے ۔ ہر بار استعمال کے بعد اون کو صاف کرنا چاہیے

Emhætte 8.8 یعنی کھانے سے اٹھنے والی بھاپ کو کھینچنے والا آلہ

ایک emhætte یقین دھانی کرتا ہے کہ کچن سے بھاپ اور دھوئیں کو کھینچ لیا جائے ۔ صرف اس صورت میں emhætte کو پورا چلایا جائے اگر چولہے کی تمام پلیٹس پر ہانڈیاں ہوں ۔ جب emhætte کو استعمال کیا جائے تو پھر ساتھ کھڑکیاں نہیں کھولنی چاہیے ۔ مہینے میں ایک بار emhætte کے چکناہٹ کے فلٹر کو صاف کیا جائے ۔ ایک بندشدہ فلٹر کا اثریہ ہوتا ہے کہ emhætte بھرپور طریقے سے کام نہیں کرتا

8.9 ڈش اور انٹینا

اپنے رہائش کے ساتھ ایک ڈش لگانے کا حق ہے ۔ لیکن یہ رہائشی انجمن کے ساتھ طے کرنے کے بعد عمل میں لایا جائے ۔ رہائشی انجمن ایک جگہ کی نشاندہی کرے گا تا کہ ڈش دوسرے مکینوں اور بلڈنگ کے لیے باعث تکلیف نہ ہو

اگر محکمے کے مشترکہ نظام انٹینا کے ذریعے سے مطلوبہ چینلز دیکھیں جا سکیں تو رہائشی انجمن ایک ڈش کی نصب کاری کو نامنظور کر سکتی ہے

اگر کئ کرائے دار وہی چینلز دیکھنا چاہتے ہیں تو وہ ایک مشترکہ انٹینا تنصیبات تشکیل کر سکتے ہیں ۔ اس صورت میں رہائشی انجمن مطالبہ کر سکتی ہے کہ مکین ایک انٹینے یونیین میں اکھٹے ہو جائیں ۔ یونیین کے ممبران نے ایک انتظامیہ مع اصول کا انتخاب کرنا ہوتا ہے ۔ یہ معلومات رہائشی انجمن کو بیجھنی ہوتی ہیں ۔

اگر مکان کے اوپر ڈش لگائے جائے تو کرائے پر دینے والا مطالبہ کر سکتا ہے کہ ایک بیعانہ ادا کیا جائے تا کہ ممکنہ صورت میں ڈش کے ہٹھانے کے بعد ڈش نصب کرنے کی جگہ کی مرمت کی جا سکے

8.10 بجلی کی تنصیبات

بجلی کو احتیاط سے برتا جائے، بغیر سوچے سمجھے اگر اس سے برتا جائے گا تو یہ زندگی کے لیے خطرے کا باعث ہو سکتی ہے ۔ اس لیے کچھ اصول ہیں کہ بجلی کے ساتھ کیا کیا جا سکتا ہے اور کیا نہیں

ان امور کی اجازت ہے:

- لیمپ نصب کرنا
- اگر بجلی بند کرنے کا نظام خراب ہے تو اسے تبدیل کیا جا سکتا ہے
- فیوز تبدیل کرنا

ان امور کی اجازت نہیں:

- بجلی کے بنیادی نظام کو بند کئے بغیر بجلی سے کام کرنا
- ٹیپ کے ذریعے تاریں لگانا
- جہاں پہلے ساکٹ نہیں وہاں ساکٹ لگانا
- فیوز کو دوبارہ استعمال کرنا

- تاروں کو فرش پرچلنے کی جگہ پر پڑے رہنے دینا
  ممکن ہے کہ یہ گھس جائیں جس سے بجلی کا نظام اڑ جائے
- تاروں کو دیواروں پر یا فرش کے قریب پینلز پر نصب کیا جائے ۔ تاروں کو جکڑنے والے خاص مصنوع کو استعمال کیا جائے یا مکمنہ طور پر فرنیچر کے پیچھے چھپایا جائے

8.11 بجلی اور بچے

ساکٹ چھوٹے بچوں کے لیے خطرناک ہوتے ہیں ۔ اگر وہ ساکٹ میں کچھ گھسا دیں تو انہیں کرنٹ لگ سکتی ہے ۔ Blindpropper خریدنا فائدہ مند ہو سکتا ہے ۔ انہیں غیر استعمال شدہ ساکٹز میں ڈالا جا سکتا ہے تا کہ بجلی تک رسائ ہی نہ ہو

8.12 بجلی کے نظام کا اڑ جانا

تمام رہائشوں میں ایک fejlrelæ یعنی خرابی کی تنصیبات ہوتی ہے جو بجلی کے نظام کو خراب ہونے سے بچاتی ہے ۔ اگر برقی نظام میں خرابی ہو تو یا بنصیبات نظام بند کر دیتا ہے اور رہائش میں ساری بجلی بند ہو جاتی ہے ۔ سال میں کم از کم ایک بار عملی طور پر اس تنصیبات کو ٹیسٹ کرنا چاہیے کہ آیا یہ فعال ہے ۔ اگر اس تنصیبات سے واقفیت نہ ہو تو بلڈنگ کا عہد دار دکھا سکتا ہے کہ یہ کیسے چلتا ہے

8.13 ماحول کے فائدے کے لیے وسائل کی بچت کریں

توانائ کے بل پر سب سے زیادہ خرچہ رہائشی کو گرم کرنا ہے ۔ دوسرا بڑا خرچہ بجلی کا استعمال ہے ۔ سوچ بچار کے ذریعے سے توانائ کے استعمال کو کافی کم کیا جا سکتا ہے تا کہ کم بجلی اور حرارت کے بل وصول ہوں

اس کے ساتھ ماحول کی حفاظت ہوتی ہے ۔ ہم جتنی کم بجلی اور حرارت استعمال کریں گے اتنا کم ایندھن درکار ہو گا ۔ یہ ماحول کے لیے فائدہ مند ہے ۔ بچت کرنا باکل کسی شے کے بغیر رہنے کے برابر نہیں

پانی فقط ہماری پیاس کو نہیں بھجاتا ۔ گھر میں ہم پانی کو کافی امور کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ اکثر ہم بہت زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں ۔ پانی کے بغیر کوئ زندگی نہیں ۔ اور پانی کی مقدار کی انتہا ہے ۔ کافی جگہوں پر پانی ایک کم دستیاب اور قیمتی شے ہے ۔ استعمال شدہ پانی کو صاف کرنے پر بہت زیادہ رقم خرچ ہوتی ہے ۔ اس لیے کرائے یا ایک پانی کے ٹیکس کے ذریعے پانی کے استعمال اور پانی کے نکاس کے لیے فیس ادا کی جاتی ہے

8.14 اس طرح بجلی اور حرارت کی بچت ہو سکتی ہے

مدعا یہ ہونا چاہیے کہ توانائ سے حتی المقدور فائدہ حاصل کیا جائے:

- جب ہوا لگائ جائے تو حرارت کو بند کیا جائے

- حرارت کے آلات کے آگے بڑے فرنیچر یا ایسے پردے نہ لٹکائیں جائیں جو آلات کو ڈھانپ لیں
- جن کمروں میں اقامت نہ ہو ان کمروں کی روشنی بند کی جائے
- استعمال کئے بغیر گرم پانی کو بہنے نہ دیا جائے
- واشنگ مشین کو کپڑوں سے بھرا جائے اور صرف ایک کپڑے کو نہ دھوا جائے
- قطع نظر اس کے کہ واشنگ مشینیں کم یا زیادہ کپڑے دھو رہی ہیں وہ اتنی ہی بجلی اور پانی استعمال کرتی ہیں ۔ اس لیے فائدہ مند ہے کہ واشنگ مشین کو پوری طرح بھرا جائے

8.15 اس طرح پانی کی بچت ہو سکتی ہے
کھانا پکاتے دوران

- بہتے ہوئے پانی کے نیچے سبزیاں نہ چھیلی جائیں
- اگرسبزیوں کو اوبالنا ہو تو ضروری نہیں کہ سبزیاں پوری طور پر پانی سے ڈھانپی جائیں
- چائے/کافی کے لیے ضرورت سے زائد پانی کو نہ ابالا جائے
- بہتے ہوئے پانی کے نیچے برتن نہ دھوئے جائیں بلکہ چھوٹے ٹپ میں برتن دھوئے جائیں

ذاتی حفظان صحت اور صفائی کے حوالے سے

- ٹپ میں نہانے کے بجائے فوارے کے ذریعے نہایا جائے
- بالوں میں صابن لگاتے وقت اور دانتوں کو برش کرتے وقت پانی بند کر دیا جائے
- یقین دھانی کی جائے کہ ٹائلیٹ اور پانی کی ٹوٹیاں نہ بہیں

8.16 ہوا لگائیں
سردیوں کے ڈھنڈے موسم کی وجہ سے ڈنمارک میں کافی رہائشیں اس طرح بنائ گئ ہیں کہ حرارت خارج نہیں ہو سکتی ۔ اس طرح کی رہائش میں حرارت ضائع نہیں ہوتی لیکن اگر ہوا نہ لگائ جائے تو تازہ ہوا کا

پانی کی بھاپ
چار پانچ افراد پر مشتمل خاندان روزانہ تقریبا 15 لیٹر پانی کی صورت میں بھاپ پیدا کرتے ہیں ۔ اولا تو خود خاندان سے (سانس لینے اور پسینے سے) اور کچھ کچن اور باتھ روم سے جب خاندان کھانا بناتا اور نہاتا ہے ۔ اس بھاپ نے رہائش سے نکلنا ہوتا ہے ۔ یہ صرف اس صورت میں ممکن ہے اگر ہوا لگائ جائے

نمی کی وجہ سے نقصانات اور جراثیم
اگر ہوا نہ لگائ جائے تو نمی کی وجہ سے نقصانات ہو سکتے ہیں جن کی مرمت مہنگی ہے ۔ نمی کی وجہ سے نقصانات کی جگہوں پر جراثیم اچھی طرح بڑھتے اور نشوونما پاتے ہیں ۔ لیکن انسان اس ماحول میں نشو ونما نہیں پاتے ۔ نمی اور جراثیم رہائش میں غیرصحت افزا ہوا کا بائث ہوتے ہیں اور افراد بیمار ہو سکتے ہیں ۔ الرجی اور سانس لینے مین مسائل پیدا ہو سکتے ہیں

اور یہ امور خود کئے جا سکتے ہیں
نمی کو محدود کرنے کے لیے کھانا پکاتے دوران ہانڈیوں پر ڈھکن رکھے جا سکتے ہیں اورemhætte کو استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ علاوہ ازیں رہائش میں کپڑے نہ سکھائیں جائیں ۔ اگر ونٹیلیشن کی جگہوں ہیں جن کے آگے سلاخیں لگی ہوئ ہیں تو ضروری ہے کہ وہ کھلی ہوں اور صاف ہوں ۔ کیونکہ دوسری صورت میں ونٹیلیشن فعال نہ ہو گا ۔ کھڑکیوں پر نمی کا آنا علامت ہے کہ فلیٹ میں زیادہ نمی ہے اور ہوا لگانے کی ضرورت ہے

.9 رہائش میں بہتریاں (استعمال کا حق)
رہائشی انجمن کو اطلاع دینے اور بہتری کے کام کے سلسلے میں اخرجات کے دستاویزات کی منظوری کے بعد تمام مکینوں کا حق ہے کہ وہ اپنی رہائش کے اندر بہتریاں لائیں اگررقم کے درج ہونے سے قبل رہائش چھوڑی جائے ۔ جب رہائش چھوڑی جائے تو بہتری کو زائل کر کے پہلے شکل میں نہیں لانا ۔ اگر ایسے تبدیلی ہے جو رہائش کی قیمت کو نہ بڑھائے تو رہائشی انجمن مطالبہ کر سکتی ہے کہ رہائش کو تبدیلی سے قبل کی شکل میں واپس لایا جائے

استعمال کے حق کی صورت میں مثلا یہ ممکن ہے کہ ایک نئے کچن کو نصب کیا جائے جس کا خود انتخاب کیا ہو اور قیمت ادا کی ہو ۔ اگر قیمت کے پورے ہونے کا عرصہ 20 سال ہے اور 20 سال کے گزرنے سے قبل رہائش چھوڑی جائے تو کچھ اخرجات واپس کیے جائیں گے

اپنی رہائش کے باہر بھی بہتریاں اور تبدیلیاں کرنے کی سہولت ہے ۔ لیکن یہاں محکمے کی میٹنگ فیصلہ کرتی ہے کہ محکمے میں کس چیز کی اجازت ہے اور اسی طرح محکمے کی میٹنگ ہی ہے جو فیصلہ کرتی ہے کہ پھر ماقبل شکل پر رہائش کو لانا ہے یا نہیں

اگر تبدیلی یا بہتری مخصوص دیکھ بھال کے اخرجات کا مطالبہ کرے تو ان اخرجات کو پورا کرنے کے لیے کرائے میں اضافہ کیا جا سکتا

اصولوں اور مواقع کے بارے میں آپ مزید BL کے کتابچے ”Råderetten“ میں پڑھ سکتے ہیں (صرف ڈینش زبان میں دستیاب ہیں)

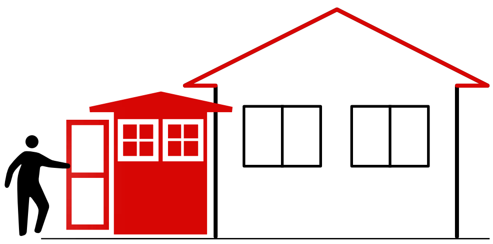

10. رہائشی علاقے میں

10.1 کپڑوں کا دھونا اور سکھانا
اکثر رہائشی انجمنوں کے ہاں واشنگ مشینیں اور کپڑے سکھانے کی مشینیں ہوتی ہیں ۔ اگر مشترکہ طور پر کپڑے دھونے کی جگہ ہے تو اصول ہیں کہ کب اس جگہ کو استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ اور اصول ہوں گے کہ کہاں اور کب کپڑے سکھائے جا سکتے ہیں ۔ کپڑے دھونے کی جگہ پر بچے اکیلے نہیں ہو سکتے، مشینیں بچوں کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں

10.2 واشنگ مشین اور کپڑے سکھانے کی مشین
یہ اہم ہے کہ مشینیں بھریں ہوئ ہوں اور اگر مشینیں کپڑوں سے صرف آدھی بھریں ہیں تو کپڑے نہ دھوئیں اور نہ سکھائیں
واشنگ مشین :اگر کپڑے زیادہ گندے نہیں تو forvask یعنی ماقبل دھونے کے عمل کی ضرورت نہیں ۔ اگر فلٹر صاف ہے تو واشنگ مشین بہتر طریقے سے صاف کرتی اور دھوتی ہے

کپڑے سکھانے کی مشین :اگر ہر بار استعمال کے بعد fnugfilter یعنی ذرے کے فلٹر کو صاف نہ کیا جائے تو مشین صحیح طرح نہیں سکھائے گی

10.3 کوڑا
تمام بلدیات میں کاغذ اور گلاس کو واپس کرنے اور دوبارہ استعمال کرنے کا موقع ہے
جب ہم دوبارہ استعمال کرتے ہیں تو ہم دنیا کے وسائل کی بچت کرتے ہیں اور اس طرح ہم ماحول کو کوڑے سے آلودہ کرنے سے بچیں گے ۔ جب ایک نئ رہائش میں منتقل ہوا جائے تو ضروری ہے کہ معلوم کیا جائے کہ کوڑے کے حوالے سے کیا اصول ہیں اور مختلف کوڑے کو کہاں رکھنا ہوتا ہے

گھریلو کوڑا
اگر منزلہ بلڈنگ میں رہائش ہو تو اکثر کوڑا پھیکنے کا سوراخ ہوتا ہے ۔ یہاں نظرآتش کے قابل گھریلو کوڑے کو پھینکا جائے گا ۔ تمام کوڑے کو تھیلے میں ہونا چاہیے ۔ سلگتے ہوئے انگاروں کو کوڑا پھیکنے کے سوراخ میں پھیکنے کی اجازت نہیں ۔ کوڑا ایک کوڑے کے کمرے میں پہنچتا ہے ۔ یہاں دوسرا کوڑا رکھنے کی اجازت نہیں ۔ اگر ایک خاندان والے گھر، قطار در قطار والے گھر یا kædehus میں رہائش ہو تو اکثر کوڑے کے لیے ایک یا زائد کنٹینرز ہوں گے

بڑا کوڑا
بڑا کوڑا، مثلا فرنیچر، خالی گتے کے ڈبے یا گتے کے ٹکڑوں کو خاص کوڑے کے کنٹینرز میں پھینکا جائے گا ۔ اگر بڑے کوڑے کے لیے کنٹینر نہیں تو بلڈنگ کے عہد دار سے بات کریں کہ کیسے اس سے چھٹکارا حاصل ہو

مضر کوڑا
رنگ، تاڑپین تیل، پڑول اور دوسرے خطرناک مرکبات کو اس دکان میں واپس کیا جائے جہاں وہ خریدے گئے ہیں یا انہیں بلدیاتی کوڑے کی جگہوں پر رکھا جائے جو کوڑے کو دوبارہ استعمال یا زائل کرنے کے لیے بیجھتے ہیں ۔ کئ بلدیات نے قریبی دوبارہ استعمال کے سٹیشن بنائیں ہیں جہاں خطرناک کوڑے سے چھٹکارا حاصل ہو سکتا ہے ۔ رنگ، تاڑپین تیل اورکیمیائ مرکبات کے علاوہ تیل اورٹیوبیں ہو سکتی ہیں ۔ پرانی ادویات یا جو ادویات اب استعمال نہیں انہیں دواخانے میں دیا جائے

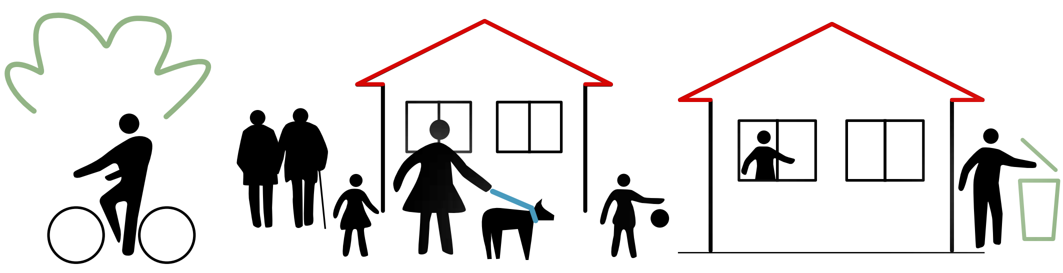

بیڑیاں
اگر بیڑیوں کو براہ راست ماحول میں پھینکا جائے یا یہ نظرآتش کی تنصیبات تک پہنچ جائیں تو یہ خطرناک ہے ۔ بیڑیوں میں پارا اورcadmium ہوتا ہے جنہیں دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ اس لیے بیڑیاں ان دکانوں کو واپس دیں جائیں جو بیڑیاں بیچتے ہیں یا انہیں بیڑیوں کے لیے خاص چھوٹے پلاسٹک کے ڈبوں میں رکھیں

10.4 دوبارہ استعمال
کاغذ

اخبارات، دکانوں کے اشتہارات اور دوسرا کاغذ دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ پرانے کاغذ سے نیا کاغذ بنایا جا سکتا ہے، اس لیے کئ جگہوں پر کنٹینر ہوتے ہیں جہاں پرانی اخباروں، دکانوں کے اشتہارات والی اخبارات اوردوسرے کاغذ واپس کیے جا سکتے ہیں

بوتلیں
گلاس بھی دوبارہ استعمال ہو سکتا ہے ۔ اس لیے وہ گلاس جس کے واپس کرنے سے رقم نہیں ملتی اسے گلاس کے کنٹینروں میں رکھا جائے ۔ کچھ بوتلوں پر دوبارہ استعمال کا نشان ہوتا ہے ۔ اس کا مطلب ہے کہ بوتل کی قیمت بھی ادا کی گئ ہے اور بوتل کو واپش کر کے یہ رقم واپس مل سکتی ہے

یاد رکھیں کہ ایک کوڑے کی ٹوکری یا ایک کنٹینر زیادہ نہ بھرا جائے ۔ کیونکہ اس صورت میں صفائ کے ملازمین اس کو خالی نہیں کریں گے

مخلوط کوڑا کوڑا
روزانہ ہم کچن کا کوڑا پھینکتے ہیں ۔ یہ غذا کے مرکبات اور توانائ سے بھرا ہوتا ہے جسے دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے ۔ کچھ بلدیات میں باقی کھانے کے اجزا اور کچن کے کوڑے کو دوبارہ استعمال کرنا شروع کیا گیا ہے، یا تو جانوروں کے لیے کھانے کے شکل میں یا مخلوط کھاد کی صورت میں

رہائشی انجمن کے انتظامی آفس پر یا بلڈنگ کے عہددار کے ہاں آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کے محکمے میں کوڑے اور دوبارہ استعمال کے کون سے اصول لاگو ہیں

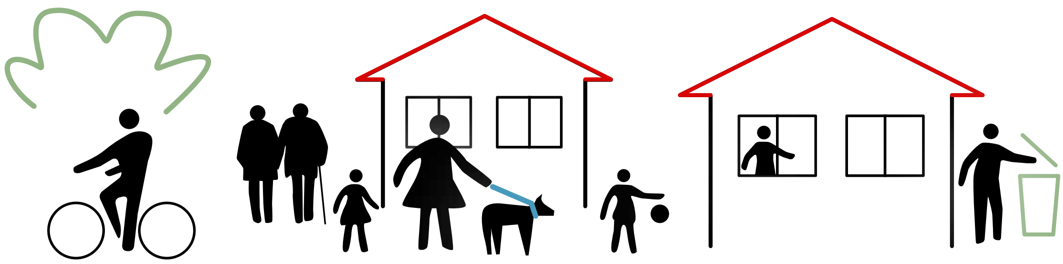

11. رہائش چھوڑنا

11.1 برخواستگی
کرائے نامے کی برخواستگی کے اصول ہیں ۔ رہائش چھوڑنے سے تین ماہ قبل برخواستگی کی اطلاع دینی ہوتی ہے، برخواستگی کی تاریخ مہینے کی آئندہ یکم تاریخ سے شروع ہوتی ہے ۔ یہ برخواستگی کا عام نوٹس ہے ۔ اگر کرائے نامے میں اورکچھ درج نہیں تو یہی لاگو ہو گا ۔ برخواستگی تحریری ہو اور اسے رہائشی انجمن کو بیجھا جائے

11.2 پہلے رہائش چھوڑی جا سکتا ہے
ان تین ماہ کے گزرنے سے پہلے منتقل ہوا جا سکتا ہے ۔ اس صورت میں رہائشی انتظامیہ حتی المقدور جلدی رہائش کو کرائے پر دینے کی کوشش کرے گی ۔ لیکن اگر رہائشی امجمن رہائش کو کرائے پر پہلے نہ دے سکے تو کرائے دار نے برخواستگی کے تین ماہ کا کرایہ دینا ہوتا ہے

11.3 رہائش چھوڑتے وقت رہائش کی منتقلی
جب منتقل ہوا جائے تو رہائش کو سامان سے خالی اور صاف کیا جائے ۔ رہائش حاصل کرتے وقت جو اشیاء رہائش میں موجود تھیں وہ جاتے وقت بھی رہائش میں موجود ہوں ۔ رہائش چھوڑنے کے سلسلے میں چابیوں کو واپس کیا جائے گا

11.4 رہائش چھوڑتے وقت رہائش کا تجزیہ
جب رہائش چھوڑی جائے تو رہائشی انجمن مکین کے ساتھ فلیٹ کا تجزیہ کرتے ہیں، اسے رہائش چھوڑتے وقت رہائش کا تجزیہ کہتے ہیں ۔ رہائشی انجمن نے مکین کو خط ارسال کرنا ہوتا ہے کہ یہ تجزیہ کب ہو گا ۔ اس تجزیے کے وقت رہائشی انجمن نے معلوم کرنا ہے کہ کس چیز کی مرمت کرنی ہے ۔ انہوں نے یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ مکین اورمحکمے نے کتنی رقم ادا کرنی ہے

رہائش چھوڑتے وقت رہائش کے تجزیے کے 14 دن گزرنے سے پہلے رہائشی انجمن رہائش چھوڑنے کی رپورٹ بیجھے گی کہ کیا کچھ کرنا ہے اور تقریبا لاگت کتنی ہو گی ۔ حقیقی بل متعینہ تخمینے سے 10% سے زیادہ نہیں بڑھ سکتا

اس لیے جب رہائش چھوڑی جائے تو یاد سے رہائشی انجمن کو اپنا نیا پتہ دے دیا جائے

اگر رہائشی محکمے میں A نظام ہے تو رہائش چھوڑنے کی رپورٹ میں یہ بھی درج ہو گا کہ رہائش کی دیواروں پر وال پیپر لگانے اور رنگنے کے سلسلے میں کتنا خرچہ ہو گا ۔ اور اگر صفائ ہوئ ہے تو یہ بھی درج ہو گا کہ خرچہ کتنا آیا ہے ۔ دیواروں پر وال پیپر لگانے یا رنگنے کے خرچے کو رہائش میں رہنے کے تناسب کے ساتھ کم کیا جائے گا ۔ مثلا اگر رہائش 10 سال رکھی ہے تو عام دیکھ بھال اور مرمت کی قیمت ادا نہین کرنی ۔ اگر رہائش 5 سال رکھی ہے تو آدھی قیمت دینی ہوتی ہے ۔ اگر رہائش میں کسی شے کو صحیح نہیں رکھا گیا تو اس کی قیمت ادا کرنی ہوتی ہے

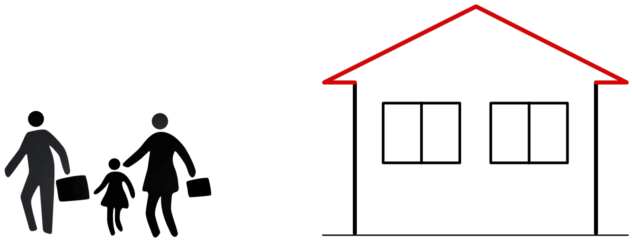

اگر رہائشی محکمے میں B نظام ہے تو وال پیپر لگانے اور رنگنے کے سلسلے میں عمومی طور پر کچھ
نہیں دینا ہوتا، لیکن صحیح نہ رکھنے کی پوری قیمت ادا کرنی ہوتی ہے

جب رہائش کی حالت ٹھیک کر دی جائے تو آخری بل ملے گا کہ ممکنہ صورت میں کتنی رقم دینی ہے ۔
رہائشی انجمن اس بیعانے سے جو اس رہائش میں منتقل ہوتے وقت ادا کیا گیا تھا، میں سے اخرجات نکال
لے گی

11.5 بیعانے کا حساب
جب ایک عام رہائش چھوڑی جائے تو بیعانے کا حساب کرنا ہوتا ہے
اگر یہاں منتقل ہوتے وقت بیعانے کی رقم خود ادا کی تھی تو فقط رہائشی انجمن سے حساب کیا جاتا ہے
اگر بیعانے کی رقم بلدیہ سے قرض کی صورت میں ملی یا بینک سے بلدیہ کی طرف سے ضمانتی قرض تھا
تو جو بیعانے کا حصہ واپس ملے گا وہ قرض ادا کرنے کے لیے استعمال ہو گا ۔ اس عمل کے بعد بھی
عموما قرض واجب الادا ہوتا ہے جو بلدیہ یا بینک کو دینا ہوتا ہے

اگر پرانا قرض واپس نہیں کیا تو بلدیہ نئ رہائش کے لیے قرض دینے سے انکار کر سکتی ہے

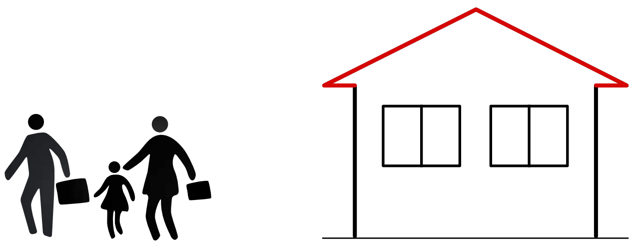

12. Beboerklagenævn یعنی مکینوں کا شکایتی بورڈ
تمام بلدیات میں مکینوں کا شکایتی بورڈ ہوتا ہے ۔ اگر رہائشی انجمن کی ایک کرائے دار کے ساتھ یا ایک کرائے دار کی اپنی رہائشی انجمن کے ساتھ نااتفاقی پیدا ہو جائے تو کرائے دار یا رہائشی انجمن کی حیثیت سے یہ دونوں فریق مکینوں کے شکایتی بورڈ سے شکایت کر سکتے ہیں
اولا تو یہ ہی بہتر ہے کہ مکینوں کے شکایتی بورڈ میں جانے سے قبل رہائشی انجمن کے ساتھ باہمی تعاون کے ذریعے سے مسئلے کے حل کی کوشش کی جائے

ہر پہلو کے حوالے سے مکینوں کے شکایتی بورڈ سے شکایت نہیں کی جا سکتی ۔ مثلا رہائشی امن کے اصولوں کی خلاف ورزی کے حوالے سے، رہائش میں منتقل ہوتے وقت اس کا معیار، حرارت اور پانی کے فیس کی ادائگی وغیرہ کے بارے میں شکایت کی جا سکتی ہے ۔ مکینوں کے شکایتی بورڈ سے شکایت کرنے کی فیس 128 کرون ہے (2009 کی قیمت) ۔ اس فیس میں عام فیسوں کی طرح تغیر آتا ہے

اصولوں کے بارے میں مزید آپ BL کے کتابچے "Beboerklagenævn" میں دیکھ سکتے ہیں (صرف ڈینش زبان میں دستیاب ہیں)